سوال

(655) بھینس کی حلت کی قرآن وحدیث سے کیا دلیل ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بھینس کی حلت کی قرآن وحدیث سے کیا دلیل ہے۔ اوراس کی قربانی بھی ہوسکتی ہے یا نہیں قربانی جائز ہوتو استدلال کیا ہے؟ حضور سرورکائنات ﷺ نے خود اجازت فرمائی یا عمل صحابہ کرام # سے۔ (محمود علی خریدار اہلحدیث)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہاں حرام چیزوں کی فہرست دی ہے۔ وہاں یہ الفاظ مرقوم ہیں۔

قُل لَّآ أَجِدُ فِي مَآ أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطۡعَمُهُۥٓ إِلَّآ أَن يَكُونَ مَيۡتَةً أَوۡ دَمٗا مَّسۡفُوحًا أَوۡ لَحۡمَ خِنزِيرٖ فَإِنَّهُۥ رِجۡسٌ أَوۡ فِسۡقًا أُهِلَّ لِغَيۡرِ ٱللَّهِ بِهِۦۚ فَمَنِ ٱضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٖ وَلَا عَادٖ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٞ رَّحِيمٞ ١٤٥ سورة الأنعام

ان چیزوں کے سوا جس چیز کی حرمت ثابت ہے نہ وہ حلال ہے۔ بھینس ان میں نہیں یا اس کے علاوہ عرب لوگ بھینس کو بقرہ گائے میں داخل سمجھتے ہیں۔

تشریح

حجاز میں بھینس کا وجود ہی نہ تھا۔ پس اس کی قربانی نہ سنت رسول ﷺ سے ثابت ہوتی ہے۔ نہ تعامل صحابہ کرام سے ہاں اگر اس کو جنس بقرہ سے مانا جائے جیس کہ حنفیہ کا قیاس ہے۔ (کمافی الھدایہ) یا عموم بھیمة الانعام پر نظر ڈالی جائے۔ تو حکم جواز قربانی کےلئے یہ علت کافی ہے۔ (ملخص)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص809